سوال

حائضہ عورت کا حج

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس مسلمان عورت کے بارے میں کیا حکم ہے جسے ایام حج میں حیض شروع ہوجائے؟ کیا اس کا یہ حج ہوجائے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب ایام حج میں کسی عورت کا حیض شروع ہوجائے تو وہ تمام امور اسی طرح سر انجام دے جس طرح دیگر حجاج سر انجام دیتے ہیں، ہاں البتہ وہ پاک ہوئے بغیر بیت اللہ شریف کا طواف اور صفا و مروہ کی سعی نہیں کر سکتی، لہذا جب پاک ہوجائے تو پھر طواف اور سعی کرے۔ اگر حیض اس وقت شروع ہو جب وہ تمام اعمال حج سر انجام دے چکی ہو اور صرف طواف وداع باقی ہو تو اسے سفر کی اجازت ہے، طواف وداع اس سے ساقط ہوجائے گا اور اس کا حج صحیح ہوگا۔ اس مسئلہ میں دلیل وہ حدیث ہے جسے امام ترمذی اور امام ابوداود نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(الحائض والنفساء اذا اتتا علی الوقت یعنی المیقات تغتسلان وتحرمان وتقضیان المناسک کلها غیر الطواف بالبیت) (سنن ابی داود' المناسک' باب الحائض تهل بالحج' ح: 1844 وجامع الترمذي' ح: 945)

"حیض اور نفاس والی عورتیں جب میقات پر آئیں تو غسل کریں، احرام پہنیں اور تمام مناسک ادا کریں مگر وہ بیت اللہ کا طواف نہ کریں۔"

صحیح بخاری میں روایت ہے کہ عمرہ ادا کرنے سے قبل حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ایام شروع ہوگئے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا کہ حج کا احرام باندھ لیں، پاک ہوئے بغیر بیت اللہ شریف کا طواف نہ کریں اور وہ سب کچھ کریں جو حاجی کرتے ہیں اور اس حج کو عمرہ کے ساتھ ملا دیں۔ اسی طرح صحیح بخاری میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ام المومنین حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کے ایام شروع ہوگئے اور انہوں نے اس کا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر کیا، تو آپ نے فرمایا:

(احابستنا ہی؟ قالوا انها قد افاضت قال فلا اذا) (صحیح البخاري' الحج' باب اذا حاضت المراة بعدما افاضت' ح: 1857)

"کیا یہ اب ہمیں سفر سے روکے رکھے گی؟ آپ کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ انہوں نے طواف افاضہ کر لیا ہے تو آپ نے فرمایا کہ پھر اب یہ ہمیں نہیں روکے گی۔"

ایک اور روایت میں الفاظ یہ ہیں کہ طواف افاضہ کے بعد حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کے ایام شروع ہوگئے تو حضرت عائشہ نے اس کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ذکر کیا تو آپ نے فرمایا:

(احابستنا ہی؟ قالت فقلت : یا رسول اللہ! انہا قد کانت افاضت وطافت بالبیت ‘ثم حاضت بعد الافاضۃ ‘فقال رسول اللہ فلتنفر) (صحیح مسلم ‘الحج ‘باب وجوب طواف الوداع   ح :382/1211)

"کیا یہ اب ہمیں روکے رکھے گی؟ حضرت عائشہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! انہوں نے افاضہ اور بیت اللہ کا طواف کر لیا ہے اور افاضہ کے بعد ایام شروع ہوئے ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر یہ سفر کر سکتی ہیں۔"

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ